پکشی راز پروڈکشن کا

आज़ाद

آزاد

اداکاران :- دلیپ کمار - مینا کماری
اوم وغیرہ وغیرہ -



سٹوری۔ شوبھا اپنے والدین کے مر جانے کے بعد اپنے مرحوم والد کے ایک غریب دوست چندراس کے گھر میں اُنکی بیٹی کی حیثیت میں رہی۔ آگے پردہ پر دیکھیے۔۔۔

گانے

(۱)

رادھا نا بولے۔ نا بولے۔ نا بولے رے۔ گھونگھٹ کے پٹ نا کھولے رے
رادھا کی لاج بھری انکھیوں میں ڈورے۔ دیکھو جی کیسے اب گوکل کے چھورے
دیکھو موہن کا منوا ڈولے رے۔ رادھا۔۔۔۔۔۔
یاد کرو جمنا کنارے سیاں تورا۔ پھوڑی تھی رادھا کی کاہے گگریا
اس کارن نا تم سنگ بولے رے۔ رادھا۔۔۔۔۔
روٹھی ہو تو ایسے نہ مانے گی چھلیا۔ چرنوں میں رادھا کے رکھ دو مرلیا
بات بن جائیگی۔ ہولے ہولے رے۔ رادھا۔۔۔۔۔

نمبر ۲

ایلم، چیلم، چپاتی رے۔
دنیا کو چھوڑ تیری گلی آئی رے۔ آئی رے۔ آئی رے۔
بڑا مجبور کیا ہائے تیرے پیار نے۔ مار دیا مار دیا ہائے تیرے پیار نے
اب بھاتا نہ دل۔ ہائے مجھے جائے دل

کاہے کو یہ آگ لگائی ۔ لگائی رے ۔ لگائی رے ۔ ایلم جیلم ...
جیرا میرا کھیل ہے یہ پیار جو ہیں جانتی
بھول کے جی بات کبھی دل کی نہ مانتی۔
دل بے ایمان ہوا ۔ دیکھا جی برا ہوا ۔
رو رو کے رات گنوائی رے ۔ گنوائی رے ۔ ایلم جیلم ...
دغا دینے والا دیکھو کیسا دغا دے گیا ۔ چھوڑ گیا یادا دیکھ میرا سے سے لیا
بن سے ہی قصور کیا ۔ ایسے کو جو دل دیا ۔ سُدھ بُدھ سب بسرائی رے
ایلم ۔ جیلم ....

نمبر ۳

دیکھو جی بہار آئی باغوں میں کھلیں کلیاں
آنا ہے تو آ جاؤ ، سونی ہیں میری گلیاں
دنیا سے جو ڈرتے ہو خوابوں میں چلے آؤ ۔ دو بول محبت کے تنہائی میں کہہ جاؤ
آ جاؤ مسافر ہیں ۔ سپنے میں رنگ رلیاں ۔ آنا ہے تو آ جاؤ ..
ہم دل سے تمہارے ہیں پر کہہ بھی نہیں سکتے ۔ اور تم سے جدا ہو کر ہم رہ بھی نہیں سکتے
تم بن آشاؤں کی کیسے کھلیں کلیاں ۔ آنا ہے تو ....

نمبر ۴

جا ری ۔ جا ری او کالی بدریا ۔ مت برسو ری میری نگریا
پردیس گئے ہیں سانوریا ۔ جا ری .....

کاہے گھر گھر شور مچائے موری بیرن   میرا نرم کلیجوا ہلا دے جی
میرا منوا ڈولے کوئی بس نا چلے   ہائے تک تک کے شوفی ڈگریا
جاری جاری او ......

چھپ چھپ عیّوری دلیش پیا گئے   تھوڑے گھڑے تو بیرن چھا گئے
کیسے چھم چھم روئیں ، انکھیاں نہ سوئیں - کوئی یا ہیں پی کی بیریا -
جاری جاری ......

نمبر ۵

شوبھا :- کتنا حسین ہے موسم - کتنا حسین سفر ہے -
آزاد :- ساتھی ہے خوبصورت یہ موسم کو بھی خبر ہے .
ملتی نہیں ہے منزل تیرا ہی تو ہوا کیا - دو ہوں تو پھر جہاں بھی جائے لگا میلہ
زل مل گئے جو ہم تو پھر کیا جنگل بھی ایک گھر ہے - ساتھی ......
شوبھا :- متوالے یہ ہوائیں کیا کہنا چاہتی ہیں
آزاد :- تجھی تیری صدائیں کیا کہنا چاہتی ہیں
کچھ تو ہے آج جس کا ہر چیز پر اثر ہے - ساتھی ......
آزاد :- قدرت یہ کہہ رہی ہے - آ دل سے دل ملا لے -
شوبھا :- ہنس ہنس کے آگ لیکر دل کا دیا جلا لے
آزاد :- اگر لگن ہے ، پھر کس کا تجھکو ڈر ہے - ساتھی ......

نمبر ۶

مرنا بھی محبت میں کسی کام نہ آیا   دی جان مگر دیکھے بھی آرام نہ آیا
کہتے ہیں جسے عشق قیامت کی بلا ہے۔ شو ہے کبھی اور کبھی یار صلہ ہے۔
اشکوں کا سمندر ہے تو آہوں کا خزانہ۔ سنتے چلے آئے ہیں جس سے یہ فسانہ
اس قصے کا لیکن کبھی انجام نہ آیا۔ مرنا بھی..

مرنے کی محبت میں ادا اور ہی کچھ ہے۔ اس زہر کے پینے کا مزہ اور ہی کچھ ہے
مرتے ہیں تو مرنے کی شکایت نہیں کرتے۔ دل والے دکھاوے کی محبت نہیں کرتے
اپنے تو محبت میں یہ الزام نہ آیا۔ مرنا بھی.......

ہوتا نہ اگر عشق تو دنیا بھی نہ ہوتی۔ جینے کی کسی دل میں تمنا بھی نہ ہوتی
بجلی میں چمک تاروں میں نور نہ ہوتا۔ ہر دل کو مچلنا ابھی منظور نہ ہوتا
کیا لطف جو ہونٹوں پہ کبھی جام نہ آیا۔ مرنا.......

[illegible]

او بیلیے۔ او بیلیے۔ چل چلیے۔ کہاں چلیے۔
آ چلیں وہاں۔ دل ملیں جہاں۔ تو دیکھو نا کوئی بیلیے۔
یہاں آنکھ لڑے۔ سنسار جلے۔ چل دور یہاں سے چلیے۔ بیلیے...
اس جگ کی ریت ہے جھوٹی۔ میت نہ کوئی کسی کا۔
یہاں سب کی پریت ہے جھوٹی۔ میت نہ کوئی کسی کا
یہاں کیا رہنا۔ کیوں غم سہنا۔
چل دور یہاں سے چلیے۔ بیلیے...

یہ دُنیا نفرت کا گھر یار۔ پیار نہ جانے کوئی
زمانہ مطلب کا ہے یار۔ پیار نہ جانے کوئی
لے گیا ہاتھ۔ آ میرے ساتھ۔ چل دُور یہاں سے چلئے بیٹھئے

نمبر ۳

شوبھا:۔ کبھی خاموش رہتے ہیں۔ کبھی ہم آہ بھرتے ہیں۔
کسی کے واسطے کیا کیا ستم اِس دل پہ کرتے ہیں
جو وہ نظروں میں نظریں ڈال کر خود ہم سے یہ پوچھے
خان:۔ کیا؟ شوبھا:۔ تم پہ مرتے ہیں
خان:۔ واہ وا! واہ وا!! واہ وا!!! سُبحان اللہ
شوبھا:۔ پی کے درس کو ترس رہی انکھیاں
ترس رہی انکھیاں۔ برس رہی انکھیاں۔
پی کے درس کو ترس رہی انکھیاں۔
نہ سمجھا ہے نہ سمجھے گا زمانہ داستاں میری
یہی خاموشیاں ہی آجکل ہیں رازداں میری
کوئی قدموں میں اُن کے جا کے رکھ آئے میرے دل کو
کہ اُن کے سامنے کھلتی نہیں ظالم زباں میری
پی کے درس کو ترس رہی انکھیاں۔
ترس رہی انکھیاں برس رہی انکھیاں

پی کے درس کو ترس رہیں ......
کسی کا ہو کے بھی اس سے جُدا رہنا ہی پڑتا ہے۔
محبت نے دیا جو غم۔ وہ غم سہنا ہی پڑتا ہے۔
کہاں تک دردِ دل تو پھر کہنا ہی پڑتا ہے۔ خان :۔ کیا؟
شوبھا :۔ پی کے درس کو ترس رہی انکھیاں
ترس رہی انکھیاں۔ برس رہی انکھیاں
پی کے درس کو ......

نمبر ۹

کتنی حسیں ہے رات کوئی یاد آگیا۔ بڑھنے لگی ہے بات کوئی یاد آگیا
پھر آگئی چمن میں گذری ہوئی بہار
رہنے لگا کسی کا پھر دل میں انتظار
کب ہو گی ملاقات، کوئی یاد آگیا۔ کتنی ....
پھر یاد آ رہے ہیں گذرے ہوئے زمانے
دل گنگنا رہا ہے بھولے ہوئے ترانے
تنہائی اور یہ رات، کوئی یاد آگیا۔ کتنی ....
آنکھوں سے چلتے نیند اُڑ کر کہاں گئی ہے۔ وہ بھی وہیں پہ شاید جا پہنچا کہیں ہے
شاید یہی ہے بات کوئی یاد آگیا۔ کتنی ......

(ختم شد)

یہ نسخہ ایک مہاتما کا بتایا ہوا ہے۔ اسکی پہلی خوراک ہی اپنا چمتکار دکھاتی ہے۔

بل داتا

پنجاب سرکار سے رجسٹرڈ نمبر ۲۶ چکتسک وید وشارد پنڈت امی لعل شرما کی تیار کردہ

جریان، احتلام، نیز کمزوری کی تیر بہدف دوا

ہر انسان کی صحت و تندرستی کا دارومدار اسکی منی پر منحصر ہے۔ لیکن بُری صحبت، کثرت مجامعت، راتوں رات جاگنا وغیرہ وجوہات سے منی میں گرمی پہنچ کر وہ پتلی ہو جاتی ہے۔ جس سے جریان، احتلام، کمر یا ریڑھ کی ہڈی میں درد، دل و دماغ کمزور، سر چکرانا وغیرہ وغیرہ موذی امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ جن کو دور کرنے میں "بل داتا" نے ہندوستان میں نام پا لیا ہے۔ دس روز استعمال کرنے سے ہی منی گاڑھی ہونے لگتی ہے۔ ہزاروں مریض روزانہ استعمال کر رہے ہیں۔ آپ بھی آزمائش کریں۔ قیمت ۳۰ روز کا کورس ۔/2|91 محصول ڈاک ۔/۱

منگانے کا پتہ

ہری شنکر فارمیسی لال کٹرہ لاہوری گیٹ دہلی